مہندم ریلوے پل کی بحالی کا منصوبہ 2 ارب روپے لاگت سے مکمل، ٹریفک بحال

ہفتوں میں مرمت مکمل کرنے کا دعویٰ، مسافروں کو سہولت، مال بردار گاڑیاں 14 نومبر سے چلیں گی

مہندم ریلوے پل کی بحالی کا منصوبہ 2 ارب روپے لاگت سے مکمل کر لیا گیا ہے۔ منگل کی صبح ریلوے حکام نے پل پر ٹریفک بحال کر دی۔ مسافر ٹرینیں 14 نومبر سے چلیں گی جبکہ مال بردار گاڑیاں 16 نومبر سے معمول کے مطابق چلیں گی۔ پل 2021 کے سیلاب میں مہندم ہوا تھا۔ اس کے بعد متبادل راستے پر بسیں اور کشتیاں چلائی گئی تھیں۔

منصوبے کی تکمیل کا اعلان ریلوے کے چیف انجینئر محمد یونس بلوچ نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پل کے ستون، گرڈر اور ریل کی پٹری مکمل طور پر تبدیل کی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پل کی لمبائی 420 میٹر ہے اور اس پر 40 ٹن وزن کی گاڑیاں گزر سکیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ پل کی حفاظت کے لیے اس پر سگنل اور کیمرے بھی نصب کیے گئے ہیں۔

ریلوے کے ڈویژنل کمرشل منیجر فرحان صدیقی نے بتایا کہ مسافر ٹرینوں کے کرایے میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ پہلے دن 12 مسافر ٹرینیں چلیں گی جن میں 3 ایکسپریس ٹرینیں شامل ہیں۔ مال بردار گاڑیوں کے لیے 18 ویگنوں کی رکاوٹ ختم کر دی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کوئلہ اور سیمنٹ کی ترسیل کو ترجیح دی جائے گی۔

مقامی لوگوں نے پل کی بحالی کا خیر مقدم کیا۔ ماہی گیر یونین کے صدر عبدالستار مہر نے کہا کہ کشتی والوں کو روزانہ 2 ہزار روپے کا نقصان ہوتا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ بسیں مہنگی ہیں اور مسافر کشتی کو ترجیح دیتے تھے۔ ریلوے حکام کے مطابق پل پر روشنی کے 24 کھمبے اور ایمرجنسی فون لگائے گئے ہیں۔

ریلوے حکام کے مطابق پل کی دیکھ بھال کے لیے ہر ماہ ایک معائنہ کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ پل کی عمر کا اندازہ 100 سال لگایا گیا ہے۔ ریلوے پولیس کے 6 اہلکار پل پر تعینات کیے گئے ہیں۔ ریلوے کے مطابق ٹکٹ کی فروخت آن لائن بھی کی جا سکے گی۔ ٹکٹ ریلوے کی ویب سائٹ اور موبائل ایپ پر دستیاب ہوں گے۔

ریلوے کے ٹکٹ آن لائن بھی دستیاب ہوں گے

ریلوے کے ترجمان کے مطابق ٹکٹ کی فروخت کے لیے ایک ویب سائٹ اور موبائل ایپ تیار کی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹکٹ کی واپسی کے لیے 24 گھنٹے کا وقت دیا جائے گا۔ ریلوے کے مطابق پل کے نیچے 3 کشتیاں ہمیشہ موجود رہیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ کشتی والوں کو ریلوے کی جانب سے 5 ہزار روپے ماہانہ دیے جائیں گے۔ ریلوے حکام نے کہا کہ پل پر آواز کے 8 الارم بھی لگائے گئے ہیں۔

مقامی صحافی نے پل کے ٹریک پر 3 دراڑیں دیکھی ہیں۔ ریلوے حکام نے کہا کہ یہ دراڑیں معمولی ہیں اور ماہر انجینئر کی نگرانی میں پر کر دی گئی ہیں۔ ریلوے کے مطابق پل پر 12 کیمرے لگائے گئے ہیں جو رات کو بھی کام کریں گے۔ ریلوے کے مطابق پل پر 4 ایمبولینس کشتیاں بھی تعینات کی گئی ہیں۔ ریلوے کے مطابق پل پر 24 گھنٹے کا کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ ریلوے کے مطابق پل پر 6 ریسکیو کشتیاں تعینات کی گئی ہیں۔ ریلوے کے مطابق پل پر 18 ایمبولینس کشتیاں